پڑھنا ہے سمجھنا
خالہ کے موزے

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیرالدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Khala Ke Moze

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-106-9

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور	**چیف بزنس منیجر**	: گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	: شویتا اُپّل	**چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)**	: ارون چتکارا
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد	**پروڈکشن اسسٹنٹ**	: مُکیش گوڑ

خالہ کے موزے
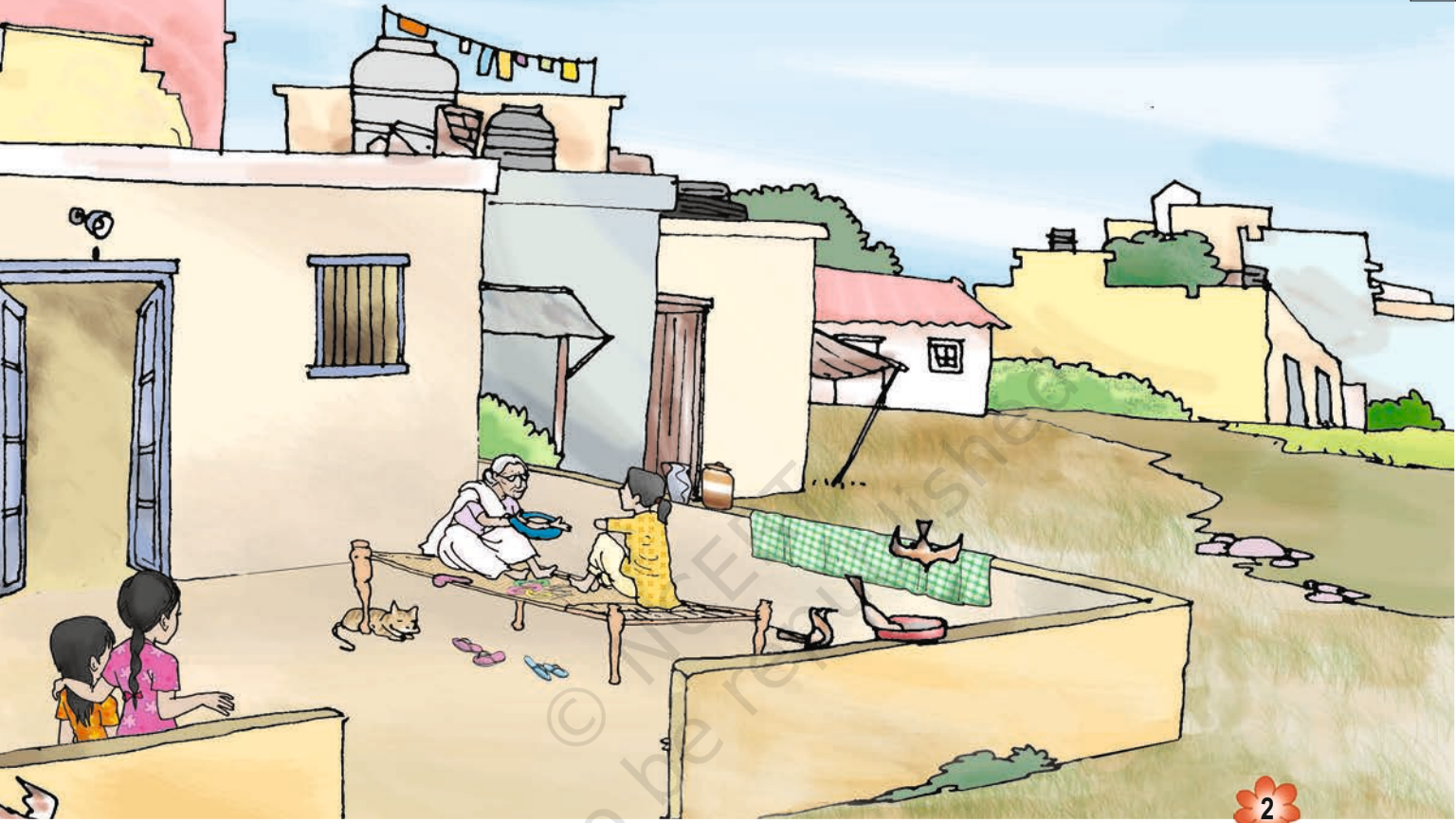
خالہ ایک دِن نانی سے موزے بُننا سیکھ رہی تھیں۔
دونوں آنگن میں چارپائی ڈال کر بیٹھ گئیں۔
مُن مُن چارپائی کے نیچے لیٹی ہوئی تھی۔

اُن دونوں کے پاس بہت سی اوُن اور سلائیاں تھیں۔

نانی نے اپنے گُھٹنوں پر نیلی اوُن کی لچّھی چڑھائی۔

خالہ نے اپنے گُھٹنوں پر پیلی اوُن کی لچّھی چڑھائی۔

نانی نے ہاتھ گُھما گُھما کر نیلے رنگ کا گولا بنایا۔

خالہ نے ہاتھ گُھما گُھما کر پیلے رنگ کا گولا بنایا۔

مُن مُن اُون کے گولوں کو دھیان سے دیکھ رہی تھی۔
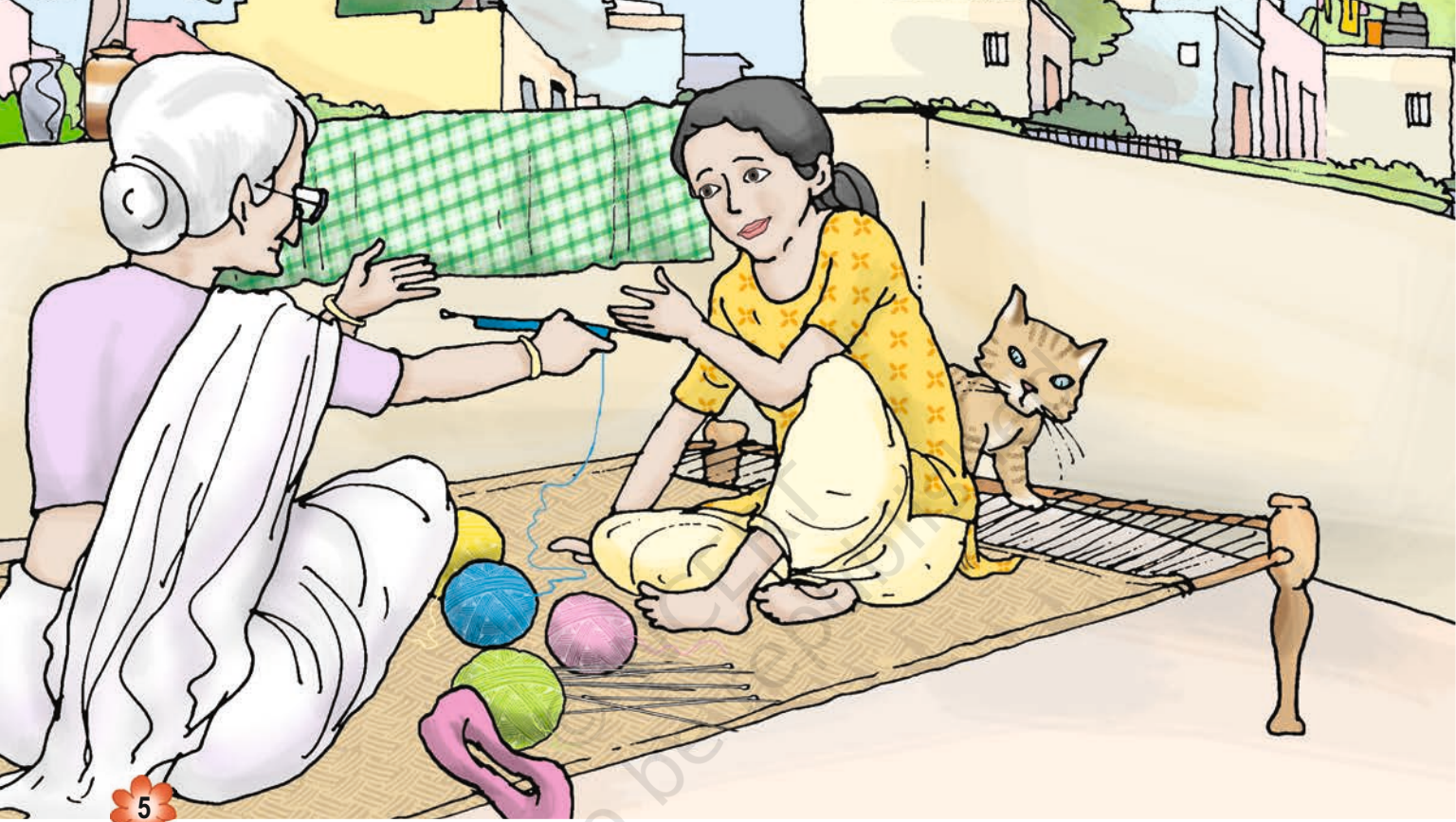
نانی نے خالہ کو پھندے ڈال کر دیے۔

خالہ نے موزے بُننے شروع کیے۔

مُن مُن چُپکے سے چارپائی پَر چڑھ گئی۔

خالہ موزے بُننے میں لگی ہوئی تھیں۔

مُن مُن نے گولا نیچے لڑھکا لیا۔

وہ گولے سے کھیلنے لگی۔

جب اوُن کھِنچی تو خالہ نے گولے کی طرف دیکھا۔
اُنھوں نے مُن مُن کو گولے سے الگ کر دیا۔
خالہ نے گولے کو لپیٹ کر گود میں رکھ لیا۔

خالہ پھر سے موزے بُننے لگیں۔
موزہ تھوڑا تھوڑا دِکھائی دینے لگا۔
نانی نے سَلائی پر گُلابی اوُن کے پھندے بنادیے۔

خالہ پھر بُنائی کرنے لگیں۔
بُنائی میں اب گُلابی اون بھی آرہی تھی۔
گُلابی گولا بھی ہِل رہا تھا۔
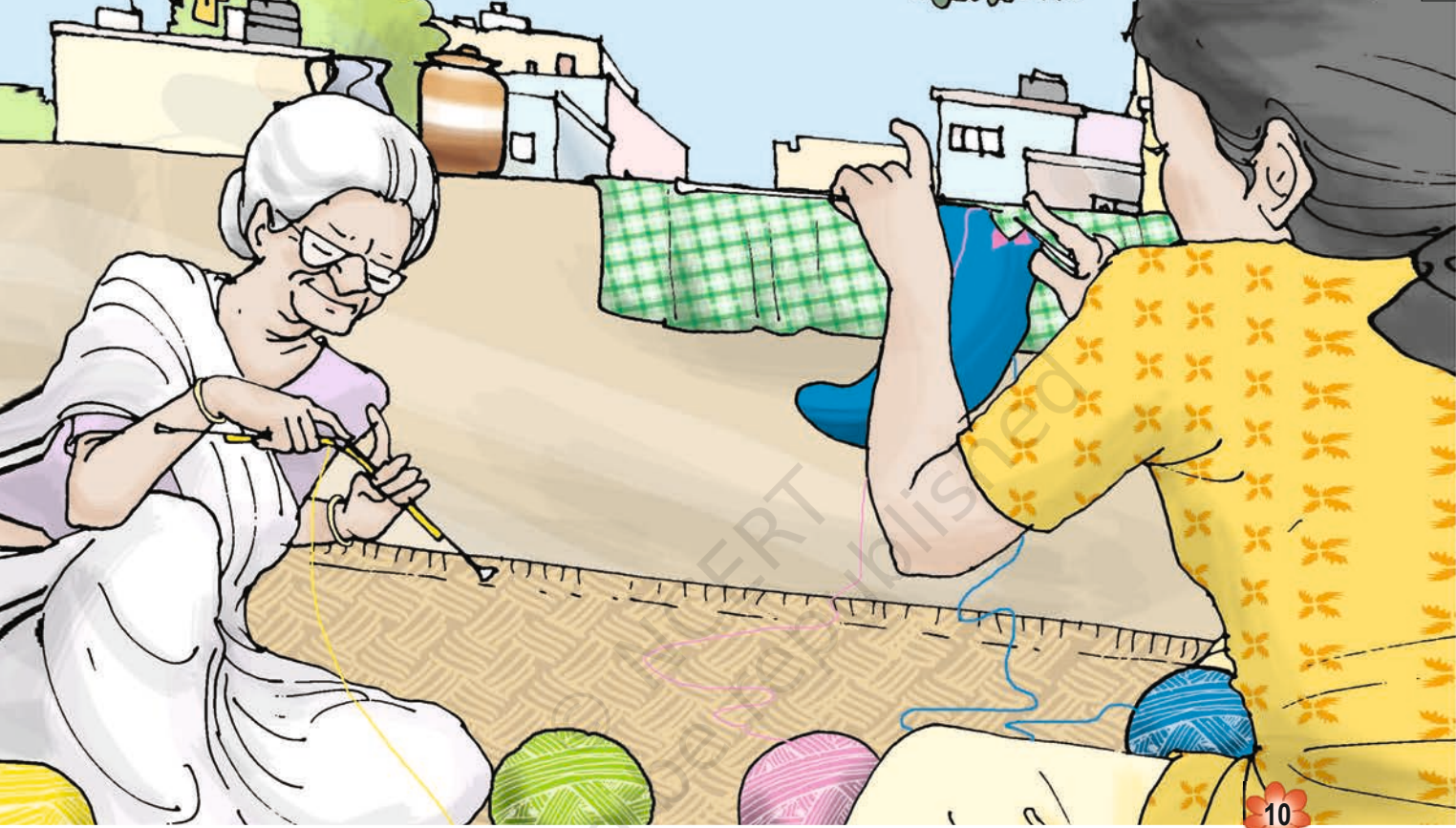
خالہ کی بُنائی میں گُلابی پھول دِکھائی دینے لگا۔
موزہ کافی لمبا لٹکنے لگا تھا۔
نانی نے اپنے لیے ایک سَلائی پر پھندے ڈال لیے۔

نانی نے بھی بُنائی شروع کردی۔
مُن مُن پھر چُپکے سے اُوپر آ گئی۔
وہ نانی کے گولے کو نیچے لے جانے لگی۔
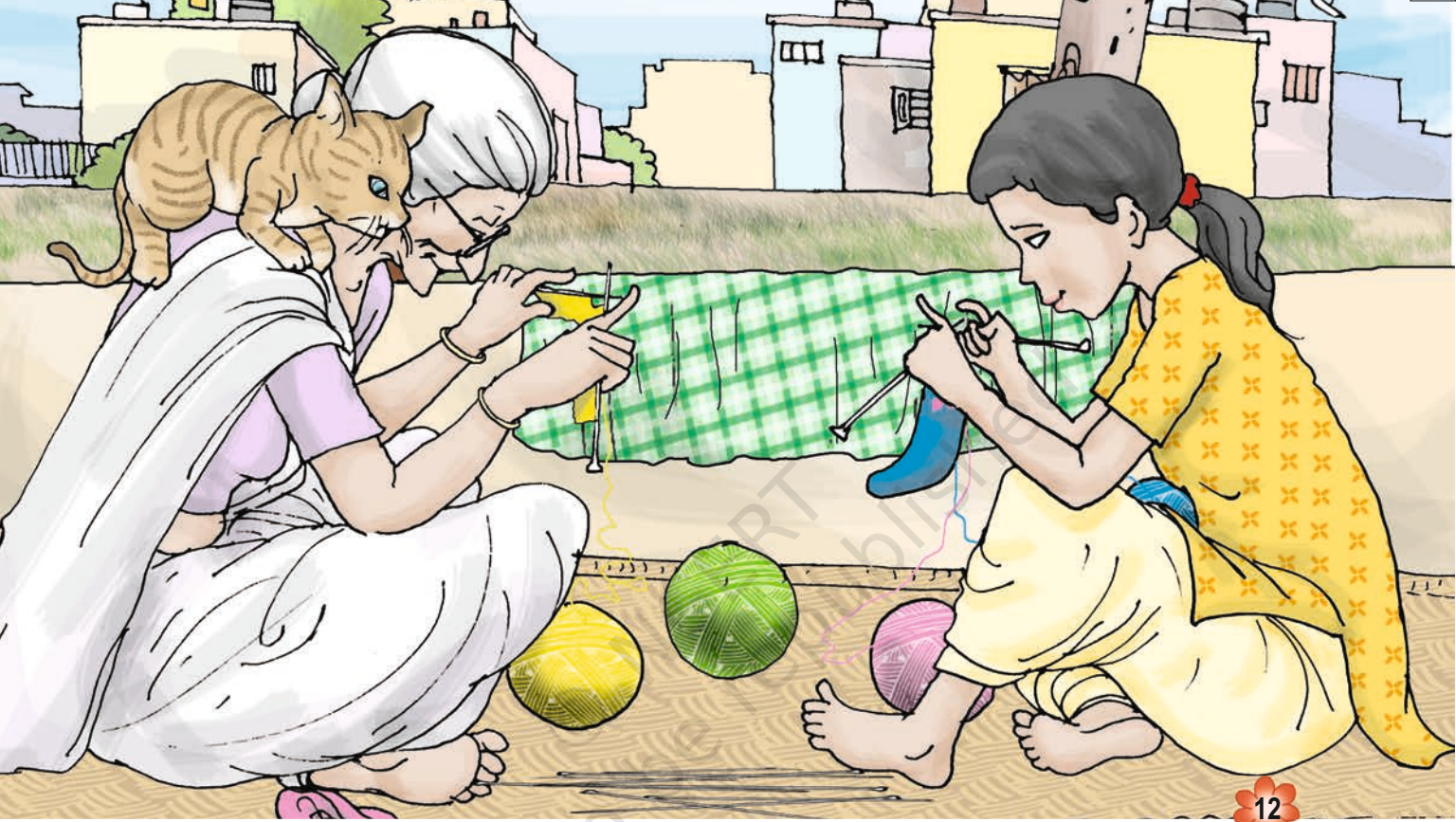
نانی نے مُن مُن کے منھ سے گولا چھُڑایا۔

اُنھوں نے مُن مُن کو اپنے کندھے پر بٹھالیا۔

مُن مُن اُن کے کان پر اپنا مُنھ رگڑنے لگی۔
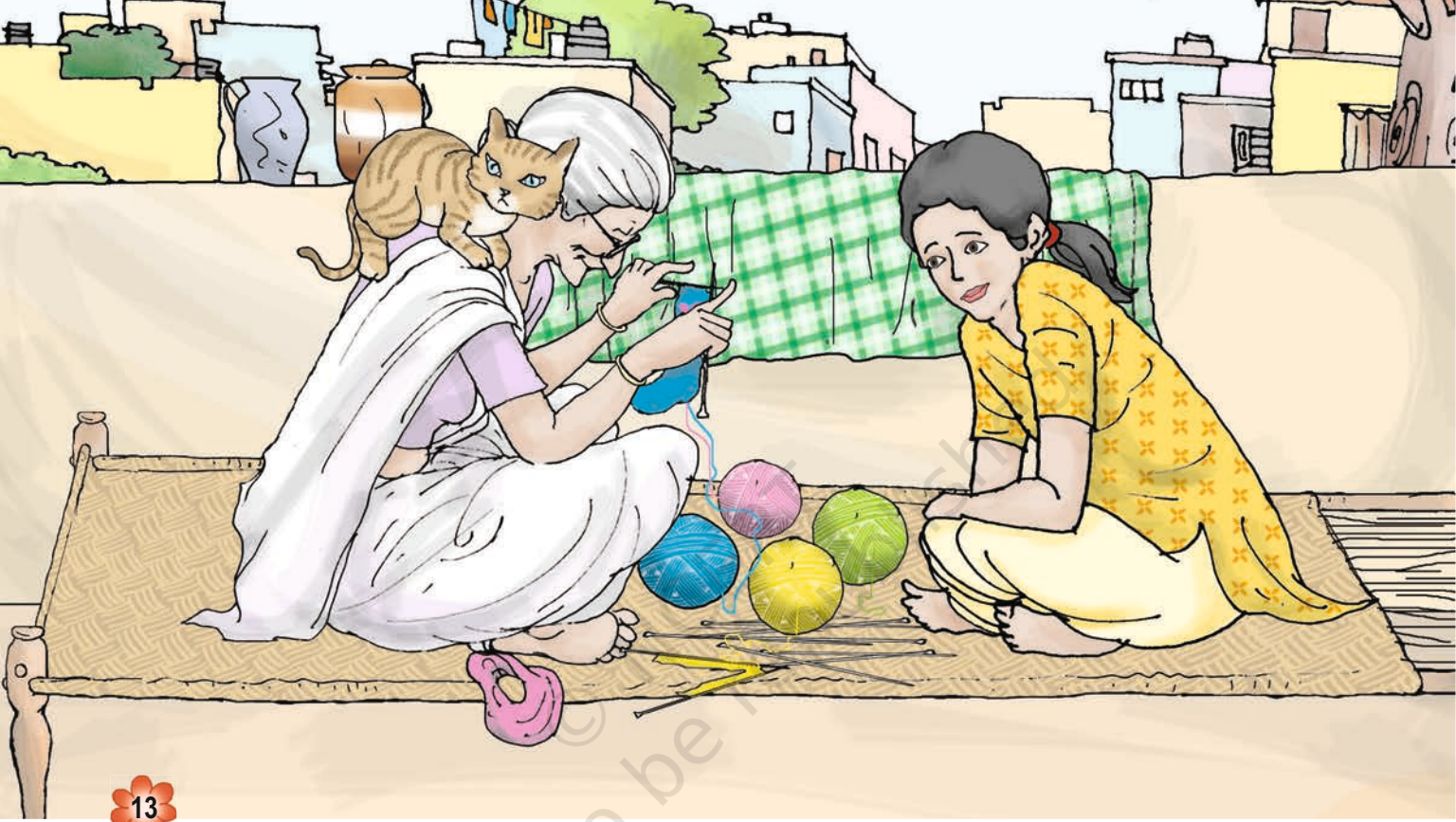
نانی نے خالہ کا موزہ ہاتھ میں لیا۔

انھوں نے خالہ کو پھَندے بند کرنا سِکھایا۔

خالہ نے اُس موزے کے پھَندے بند کردیے۔

خالہ کا ایک موزہ پورا ہوگیا۔

وہ اپنا موزہ دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔

نانی نے مُن مُن کو نیچے اُتار دیا۔
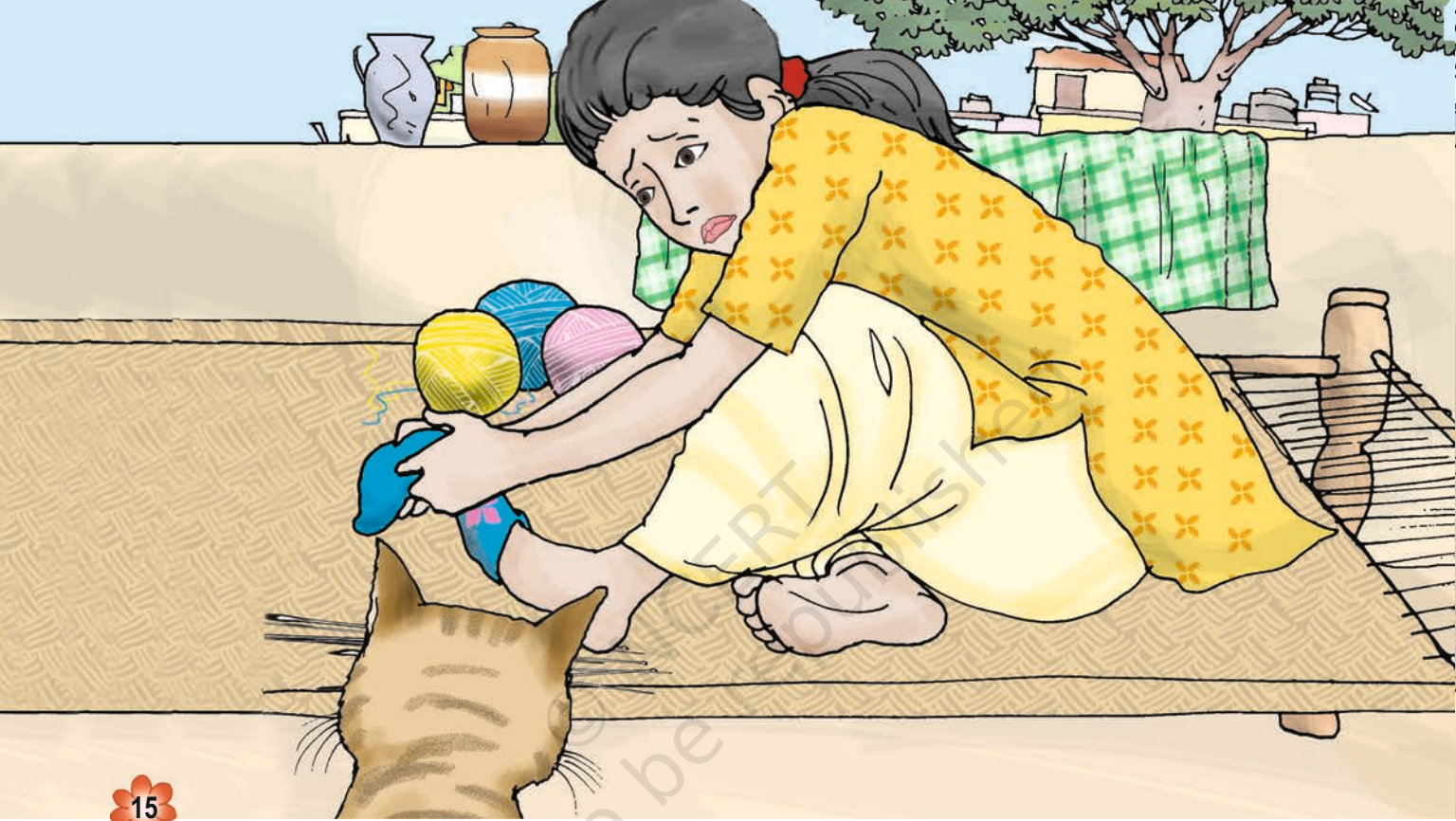
خالہ اپنا موزہ پہن کر دیکھنے لگیں۔

موزہ خالہ کے پیر میں آیا ہی نہیں۔

موزہ تو چھوٹا پڑ گیا۔

خالہ نے مُن مُن کو اپنی گود میں بِٹھایا۔

اُنھوں نے موزہ مُن مُن کو پہنا دیا۔

موزہ مُن مُن کے پیر میں آ گیا۔

رَما اور رانی کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
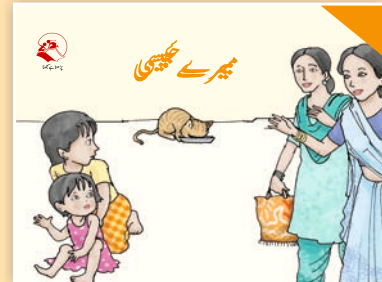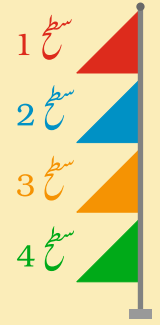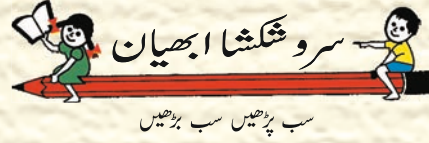
60043

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ـ سیٹ)
978-93-5007-106-9